## سوال

(363) سواریاں اور سامان لاد کرلے جانے والی گاڑی پر زکوٰۃ کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ابراہیم کے پاس اپنی گاڑی (سوزوکی) ہے۔ وہ اپنی اس گاڑی میں سواریاں بٹھاتا ہے۔ سامان لاد کر ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچاتا ہے۔ اس طرح کرایہ لے کر گزر اوقات کرتا ہے۔ کیا اس گاڑی پر زکوٰۃ ہے؟ آپ کے شیخ ''محدث روپڑی صاحب'' کا فتویٰ ہے کہ فرض نہیں...''

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مستعمل گاڑی پر زکوٰۃ نہیں۔ البتہ اس کے کرایہ کی جمع شدہ رقم اگر نصاب کو پہنچ جائے اور اس پر سال گزر جائے تو اس میں زکوٰۃ واجب ہے۔ دلیل اس امر کی یہ ہے کہ قصہ خضر اور موسیٰ میں مساکین کے لیے کشتی کا اثبات ہے۔ جو مالیت کی ہوتی ہے جب کہ دوسری طرف مسکینوں کا شمار مصارف زکوٰۃ میں بھی ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ ذریعہ آمدنی ٹرک۔ گاڑی، مشینری وغیرہ پر زکوٰۃ نہیں۔ ہمارے شیخ ''محدث روپڑی رحمہ اللہ'' نے بھی اس واقعہ سے استدلال کیا ہے۔ ملاحظہ ہو فتاویٰ اہل حدیث: (۵۲۳/۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

### جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:310

### محدث فتویٰ